النور

دسمبر ۲۰۱۲ء

ختمِ نبوت کی داعی واحد جماعت

حضرت محمد مصطفیٰ (ﷺ) کے بعد کوئی نبی نہیں، نہ نیا نہ پُرانا

مدیر
شاہد عزیز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اعلانات اور خبریں

انگلستان

ماھانہ مجلس

۳ بجے ۲ دسمبر ۲۰۱۲ء بروز اتوار
دارالسلام ۱۵ سٹینلے ایونیو ویمبلے

نماز جمعہ ۱۲:۳۰ بجے دوپہر

نشریات

www.virtualmosque.co.uk پر

جمعہ: ۱۲:۳۰

درس: بروز جمعہ ۱۳:۱۵

ماہانہ مجلس: ۱۵:۰۰

عیدین: ۱۱:۰۰ اور پنجاب ریڈیو (سکائی چینل ۰۱۳۰) پر ۱۳:۰۰ تا ۱۴:۰۰

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن

فجی

محترم امام
عبدالقدوس حسینی
امام مسجد

پاکستان

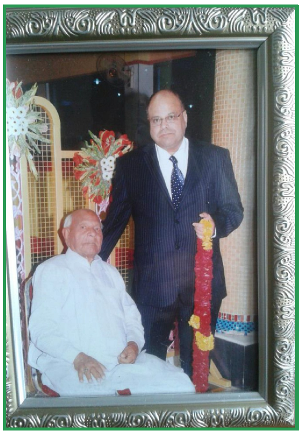

محترم فخر الدین احمد
جو ۹۲ سال کی عمر تک ہمارے اردو لٹریچر کی پروف ریڈنگ کرتے رہے

یو ایس اے

محترم اکبر عبداللہ
جو ۸۰ سال کی عمر میں وفات تک ہوپ میگزین کی ادارت کرتے رہے۔

تبلیغی مساعی

بین الاقوامی کنونشن سرینام

احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور (سرینام) کا مرکز

بدھ ۱۴ نومبر ۲۰۱۲

حضرت امیر رات بارہ بجے سرینام پہنچے۔ اگلے روز آپ نے غیر مُلکی مندوبین کو ایک میٹنگ پر بُلایا۔ حضرت امیر رَوبرٹ پپٹ صدر جماعت سرینام اور سانتو صاحب کے ساتھ تشریف لائے۔ میٹنگ کا مقصد ہالینڈ دورے کے متعلق مشاورت تھا۔ انگلستان میں مئی ۲۰۱۳ میں جو کنونشن ہورہی ہے اُس کا ذکر بھی حضرت امیر سے کیا گیا اور درخواست کی گئی کہ جب اگلے سال وہ یورپ کا دورہ پلان کریں تو انگلستان کی کنونشن کو ذہن میں رکھیں۔ ظہر اور عصر کی نمازوں کو جمع کیا گیا اور اِس کے بعد یہ مجلس برخواست ہوئی۔ ممبران پھر نماز مغرب اور عشاء کے لئے واپس آئے۔ عشاء کے بعد جماعت سرینام کے ایک ممبر تمام بین الاقوامی ممبران کو دریا کے کنارے ریسٹورانٹ میں کھانے کے لئے لے گئے۔

جمعرات ۱۵ نومبر ۲۰۱۲

ممبران صبح نماز فجر کے لئے مسجد میں جمع ہوئے۔ شام کو مسز پیر خان نے جماعت کے نئے کانفرنس سنٹر کا افتتاح کیا اور اِس موقع پر حضرت امیر نے اُن ممبروں کو خوش آمدید کہا اور پھول پیش کیے جو جج سے واپس آئے تھے۔ اِس وقت تک مزید مندوبین تشریف لا چکے تھے جیسا کہ ایلی جو مولانا محمد طفیل مرحوم کی صاحبزادی ہیں اور اُن کے شوہر ڈاکٹر خورشید حسین یو ایس اے سے اور احمد حسین صاحب جو انٹر یو جماعت کینیڈا کے صدر تھے وغیرہ۔ رسم افتتاح کے بعد جماعت کے کلچرل سنٹر میں رات کے کھانے کا انتظام تھا۔ مسجد کی بغل میں یہ سنٹر ۱۹۹۹ء میں تعمیر کیا گیا تھا۔

جمعہ ۱۶ نومبر ۲۰۱۲ء

کنونشن کی رسمی کاروائی نماز فجر اور اُس کے بعد درسِ قرآن سے ہوئی۔ جلسے کے دوران ہر روز نماز فجر کے بعد درسِ قرآن ہوتا رہا۔ درس کے بعد کلچرل سنٹر میں ناشتے کا انتظام تھا۔ ناشتے کے بعد ممبران نماز جمعہ کی تیاری کے لئے گھر واپس چلے گئے۔ حضرت امیر نے نماز جمعہ کے لئے ایک بہت اعلیٰ خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے کہا کہ حضرت مسیح موعود مامور من اللہ تھے اور آپ نے تبلیغِ اسلام کے لئے یہ جماعت قائم کی۔ سو ہر احمدی کا فرض ہے کہ مرکز کی قیادت میں اپنے اپنے ملک اِس کام لئے اپنے وقت اور پیسے کی قربانی دیں۔ نماز جمعہ کے بعد جماعت سرینام نے اعلیٰ درجے کے کھانے کا انتظام کیا تھا۔ کھانے کے دروان بین الاقوامی مندوبین آپس میں تبادلہ خیالات کرتے رہے۔ اُن سے علم ہوا کہ دُنیا کے دوسرے ممالک جیسا کہ ٹرینیڈاڈ وغیرہ بہت سے بھائی www.virtualmosque.co.uk دیکھتے ہیں اور اِس کے مواد کو مفید پاتے ہیں۔ یو کے جماعت نے فیس بُک پر جو پیج بنایا ہے وہ اِس پر بھی سوالات پوچھتے ہیں۔

جیمز لال محمد نے شام کے سیشن کی قیادت کی۔ انجیلک علی حسین، جو انڈونیشیا میں سرینام کی ایک سابق سفیر تھیں اور مِز مارگرتھ مکین جو کہ امریکی سفارت خانے کی نائب چیف تھیں اُنہوں نے حکومت امریکہ کا نُکتہ نظر بابت دُنیا اسلام میں تبدیلیوں کے پیش کیا۔ اجلاس سے آخری خطاب حضرت امیر کا تھا۔ آپ نے دُکھ کا اظہار کیا کہ مسلمان خود اسلام کو غلط انداز میں پیش کرتے ہیں۔ اِس کے بعد سوال اور جواب کا ایک مُختصر سیشن تھا۔ امریکی نمائندے سے کئی سوال پوچھے گئے۔ مثلاً جبکہ حکومت امریکہ نے افغانیوں کو پیسہ اور اسلحہ دے کر افغانستان میں روس سے لڑنے بھیجا اور روس کی شکست کے بعد افغانستان کو جنگجو سرداروں کے حوالے کر کے واپس چلے گئے تو کیا دُنیا میں آجکل جو دہشت گردی ہے اُس کی کچھ ذمہ داری امریکہ پر نہیں۔ اور کیا یہ خطرہ نہیں کہ امریکہ پھر اُس زمانے کی طرف لوٹ رہا ہے جب سینٹر میکارتھی نے کیمونسٹ ڈھونڈنے کے بہانے ہزاروں لوگوں پر ظلم کیا لیکن اب باری مسلمانوں کی ہے۔ محترمہ ان سوالات کے کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکیں۔ اجلاس رات کے کھانے کے بعد ختم ہوا۔

ہفتہ، ۱۷ نومبر ۲۰۱۲ء

اس روز محترم اکبر عبداللہ صاحب کی وفات کی اطلاع ملی۔ مرحوم سالوں بیماری کے باوجود ہُوپ بُلٹن جو کہ جماعت احمدیہ لاہور کا اندرونی

رابطے کا ذریعہ ہے اُس کی ادارت کرتے رہے۔ خداتعالیٰ اُنہیں غریق رحمت کرے۔

صبح اور شام دونوں سیشن اچھے تھے۔صبح کے سیشن میں مندوبین نے اپنے اپنے ملک میں مسلمانوں اور اسلام کے متعلق جو خیالات پائے جاتے ہیں اُن پر اظہار خیال کیا۔شام کے سیشن میں دو ہی مندوبین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور وہ ٹرینیڈاڈ سے مولانا کمال ہائیڈل اور انگلستان سے شاہد عزیز تھے۔ جماعت سرینام کے صدر رَوبرٹ پیپٹ نے ایک دلچسپ انداز میں سیشن ختم کیا۔ مندوب انگلستان کی تقریر کچھ حد تک مُتنازع ثابت ہوئی۔ اسلئے کہ اُن کا کہنا تھا کہ اسلام امن کا مذہب تو ہے لیکن pacifist نہیں۔ اِس پر سوال ہوا کہ نبی کریم ﷺ مکہ میں سال ہا سال ظلم برداشت کرتے رہے لیکن تلوار نہ اُٹھائی۔ جواباً کہا گیا کہ اول تو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ حضور ﷺ نے تلوار اُس وقت اُٹھائی جب اللہ تعالیٰ نے اجازت دی اور دوم کہ کیا برداشت کرنے سے ظلم ختم ہو گیا؟ آخر تلوار تو اُٹھانی پڑی۔

اتوار، ۱۸ نومبر ۲۰۱۲ء

اِس روز پاکستان سے حضرت امیر اور انگلستان سے شاہد عزیز صاحب کو یہ اطلاع ملی کہ ہمارے بزرگ محترم فخرالدین احمد صاحب ۹۲ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم آخر وقت تک انجمن کی کتابوں کی اصلاح کرتے رہے اور ۲۲ جلدوں میں افکار محمد علی کی پروف ریڈنگ کی۔ خبر ملنے پر حضرت آبدیدہ ہوگئے اور مندوب انگلستان کو کہا کہ فخر صاحب کے گزرنے کا دُکھ صرف میں اور آپ ہم محسوس کر سکتے ہیں کیونکہ ہم اُنہیں جانتے تھے۔ حضرت امیر نے فوراً اظہار الدین احمد صاحب جو مرحوم کے صاحبزادے مقیم لندن ہیں اُنہیں فون کیا اور اظہارِ افسوس کیا۔ خدا تعالیٰ مرحوم کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور جنت الفردوس میں اپنے محبوں کے ساتھ جگہ دے۔

آج یعنی کنونشن کے آخری روز ناشتے کے بعد ایک بزنس میٹنگ تھی۔ جلد ہی اِس کے نوٹس شرکاء میں تقسیم کر دیئے جائیں گے۔ اِس بات پر اتفاق تھا کہ جماعت کا ایک بین الاقوامی رسالہ ہونا چاہیے جو کہ ہر جماعت اپنے اپنے مُلک میں تقسیم کر سکے اگر ضرورت ہو تو اُس کا ترجمہ کروا کر۔ ممبران کو بتایا گیا کہ انگلستان میں اِس بارے میں کافی پیش رفت ہو چکی ہے اور جماعت انگلستان کے انگریزی رسالے دی لائٹ کا ترجمہ فرنچ، جرمن اور پولش میں چھاپا جاتا ہے۔ اِس کے علاوہ ایک رسالہ اردو میں النور کے نام سے ہے گو یہ دی لائٹ کا ترجمہ نہیں۔

جماعت انگلستان اور ٹرینڈاڈ کا نئی ٹیکنولوجی جیسا کہ 'لائیوسٹریمنگ' اور سکائپ کا استعمال بھی زیر بحث آیا۔ کہا گیا کہ تبادلہ خیالات بہت ضروری ہے تا کہ ہر جماعت کو نئے سرے سے پہیہ ایجاد کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے۔ مرکز اس بات پر غور کرے گا کہ اِن چیزوں کو اِستعمال کر کے بیرونی جماعتوں کو تعلیم کس طرح دی جاسکتی ہے۔ جماعت انگلستان سے درخواست کی گئی کہ ۲۰۱۳ء میں وہ دو احباب کو ہالینڈ ایک سیمنار کے لئے بھیجیں۔ اِس کے بعد اماموں کو احمدیت سے متعلق اعتراضات کے جواب سمجھانے کے لئے ایک ویک اینڈ مُختص کیا جائے۔ یہ تجویز بھی دی گئی کہ یہ احباب جون میں پھر سرینام جائیں اور وہاں جماعتہائے سرینام اور گیانا کے اماموں کو احمدیت پر اعتراضات کے جوابات سمجھائیں۔

اِس کے بعد غیر مُلکی مندوبین کو بہت سی کرائے پر لی گئی بسوں پر دیگر مساجد کی سیر کروائی گئی۔

رات کا سیشن 'شکریہ' کے لئے مخصوص تھا اور باہر کے مہمانوں نے اپنے میزبانوں کا شکریہ ادا کیا۔ جماعت سرینام نے اپنے اُن ممبران کو 'ستارہ احمدیت' دیا جنہوں نے ماضی میں جماعت کی اعلیٰ خدمات سرانجام دی تھیں۔ اِس روز ڈنر کے ساتھ کنونشن ختم ہو گئی اور کچھ مہمان جلدی میں چلے گئے کیونکہ اگلی صبح اُن کی فلائٹ تھی۔

پیر کے روز عبدالرحمٰن جو جنگلوں میں رہنے والوں میں سب سے پہلے مسلمان ہیں مُلاقات ہوئی۔ وہ حضرت مولانا محمد علی کا ڈچ ترجمہ قرآن استعمال کرتے ہیں اور اپنے وسائل سے اپنے اخراجات پورے کرتے ہیں۔

کلامِ امام

حضرت مرزا غلام احمد
مجدد صد چار دھم

اللہ جل شانہ فرماتا ہے۔ومن جاء بالسیئۃ فکبت وجوھھم فی النار ھل تجزون الا ما کنتم تعملون (الجز ونمبر۲۰ یعنی بدی کرنے والے اس دن جہنم میں گرائے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ یہ جم اور حقیقت وہی تمہارے اعمال ہیں جو تم دنیا میں کرتے تھے یعنی خدا تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کرے گا بلکہ نیکی کے اعمال جنت کی صورت میں اور بدی کے اعمال دوزخ کی صورت میں ظاہر ہو جائیں گے۔

جاننا چاہئے کہ عالم آخرت درحقیقت دنیوی عالم کا ایک عکس ہے اور جو کچھ دنیا میں روحانی طور پر ایمان اور ایمان کے نتائج اور کفر کے نتائج ظاہر ہوتے ہیں وہ عالم آخرت میں جسمانی طور پر ظاہر ہو جائیں گے اللہ جل شانہ فرماتا ہے من کان فی ھذہ اعمی فھو فی الآخرۃ اعمی (بنی اسرائیل: ۷۳) یعنی جو اس جہان میں اندھا ہے وہ اس جہاں میں بھی اندھا ہی ہوگا۔ہمیں اس تمثلی وجود سے کچھ تعجب نہیں کرنا چاہئے اور ذرا سوچنا چاہئے کہ کیونکر روحانی امور عالم رؤیا میں متمثل ہو کر نظر آتے ہیں اور عالم کشف تو اس سے بھی عجیب تر ہے کہ باوجود عدم غیبت حس اور بیداری کے روحانی امور طرح طرح کے جسمانی اشکال میں انہیں آنکھوں سے دکھائی دیتے ہیں جیسا کہ بسا اوقات عین بیداری میں ان روحوں سے ملاقات ہوتی ہے جو اس دنیا سے گزر چکی ہیں اور وہ اسی دنیوی زندگی کے طور پر اپنے اصلی جسم میں اسی دنیا کے کپڑوں میں سے ایک پوشاک پہنے ہوئے نظر آتے ہیں اور باتیں کرتے ہیں اور بسا اوقات ان میں سے مقدس لوگ باذنہ تعالیٰ آئندہ کی خبریں دیتے ہیں اور وہ خبریں مطابق واقعہ نکلتی ہیں بسا اوقات عین بیداری میں ایک شربت یا کسی قسم کا میوہ عالم کشف سے ہاتھ میں آتا ہے اور وہ کھانے میں نہایت لذیذ ہوتا ہے اور ان سب امور میں یہ عاجز خود صاحب تجربہ ہے کشف کی اعلیٰ قسموں میں سے ایک قسم ہے کہ بالکل بیداری میں واقع ہوتی ہے اور یہاں تک اپنے ذاتی تجربہ سے دیکھا گیا کہ ایک شیریں طعام یا کسی قسم کا میوہ یا شربت غیب سے نظر کے سامنے آگیا ہے اور ایک غیبی ہاتھ سے منہ میں پڑتا جاتا ہے اور زبان کی قوت ذائقہ اس کے لذیذ طعم سے لذت اٹھاتی جاتی ہے اور دوسرے لوگوں سے باتوں کا سلسلہ بھی جاری ہے اور حواس ظاہری بخوبی اپنا اپنا کام دے رہے ہیں اور یہ شربت یا میوہ بھی کھایا جارہا ہے اور اس کی لذت اور حلاوت بھی ایسی ہی کھلی کھلی طور پر معلوم ہوتی ہے بلکہ وہ لذت اس لذت سے نہایت الطف ہوتی ہے اور یہ ہرگز نہیں کہ وہ وہم ہوتا ہے یا صرف بے بنیاد تخیلات ہوتے ہیں بلکہ واقعی طور پر وہ خدا جس کی شان بکل خلق علیم ہے ایک قسم کے خلق کا تماشا دکھا دیتا ہے پس جب کہ اس قسم کے خلق اور پیدائش کا دنیا میں ہی نمونہ دکھائی دیتا ہے اور ہر ایک زمانہ کے عارف اس کے بارے میں گواہی دیتے چلے آئے ہیں تو پھر وہ تمثلی خلق اور پیدائش جو آخرت میں ہوگی اور میزان اعمال نظر آئے گی اور پل صراط نظر آئے گا اور ایسا ہی بہت سے اور امور روحانی جسمانی تشکل کے ساتھ نظر آئیں گے اس سے کیوں عقل مند تعجب کرے۔کیا جس نے یہ سلسلہ تمثلی خلق اور پیدائش کا دنیا میں ہی عارفوں کو دکھا دیا ہے اس کی قدرت یہ بعید ہے کہ وہ آخرت میں بھی دکھاوے بلکہ ان تمثلات کو عالم آخرت سے نہایت مناسبت ہے کیونکہ جس حالت میں اس عالم میں جو کمال انقطاع کا تجلی گاہ نہیں ہے یہ تمثلی پیدائش تزکیہ یافتہ لوگوں پر ظاہر ہو جاتی ہے تو پھر عالم آخرت میں جو اکمل اوت اتم انقطاع کا مقام ہے کیوں نظر نہ آوے۔

یہ بات بخوبی یاد رکھنی چاہئے کہ انسان عارف پر اسی دنیا میں وہ تمام عجائبات کشفی رنگوں میں کھل جاتے ہیں کہ جو ایک محجوب آدمی قصہ کے طور پر قرآن کریم کی ان آیات میں پڑھتا ہے جو معاد کے بارے میں خبر دیتی ہیں سو جس کی نظر حقیقت تک نہیں

سرینام جماعت کا کلچرل سنٹر

سرینام میں جماعت احمدیہ لاہور کی مساجد میں سے چند ایک

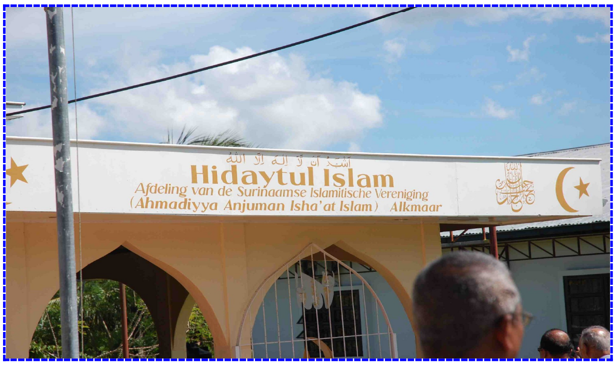

پہنچتی وہ ان بیانات سے تعجب میں پڑ جاتا ہے بلکہ بسا اوقات اس کے دل میں اعتراض پیدا ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا عدالت کے دن تخت پر بیٹھنا اور ملائک کا صف باندھے کھڑے ہونا اور ترازو میں عملوں کا تلنا اور لوگوں کا پل صراط پر سے چلنا اور سزا جزا کے بعد موت کو بکر کی طرح ذبح کر دینا اور ایسا ہی اعمال کا خوش شکل یا بدشکل انسانوں کی طرح لوگوں پر ظاہر ہونا اور بہشت میں دودھ اور شہد کی نہریں چلنا وغیرہ وغیرہ یہ سب باتیں صداقت اور معقولیت سے دور معلوم ہوتی ہیں لیکن یہ تمام شکوک اس ایک ہی نکتہ کے حل ہونے سے رفع ہو جاتے ہیں کہ عالم آخرت ایک تمثلی خلق کا عالم ہے یہ خدا تعالیٰ کے بھیدوں میں سے ایک بھید ہے کہ وہ بعض اشیاء کو تمثلی طور پر ایسا ہی پیدا کر دیتا ہے جیسا دوسرے طور پر ہوا کرتا ہے جیسے تم دیکھتے ہو کہ آئینہ میں تمہاری ساری شکل منعکس ہو جاتی ہے اور تم خیال کر سکتے ہو کہ کس طرح عکسی طور پر تمہاری تصویر کھینچی جاتی ہے کیسے تمہارے تمام خال وخط ان میں آجاتے ہیں۔ پھر اگر خدا تعالیٰ روحانی امور کی سچ مچ تصویر کھینچ کر اور ان میں صداقت کی جان ڈال کر تمہاری آنکھوں کے سامنے رکھ دیوے تو کیوں اس سے تعجب کیا جاوے اللہ جل شانہ ڈھونڈنے والوں پر اسی دنیا میں یہ تمام صداقتیں ظاہر کر دیتا ہے اور آخرت میں کوئی بھی ایسا امر نہیں جس کی کیفیت اس عالم میں کھل نہ سکے۔

(آیئنہ کمالات اسلام، صفحہ ۱۵۸ ۔ ۱۶۵)

درسِ بُخاری

حضرت مولانا محمد علی (رح)

کتاب الایمان

(13) بَابٌ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَعْلَمُكُمْ بِاللّٰهِ وَاَنَّ الْمَعْرِفَةَ فِعْلُ الْقَلْبِ لِقَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُم

(19) عَنْ عآئِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَرَهُمْ اَمَرَهُمْ مِّنَ الْاَعْمَالِ بِمَا يُطِيْقُوْنَ قَالُوْا اِنَّا لَسْنَا كَهَيْئَتِكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ فَيَغْضَبُ حَتّٰى يُعْرَفَ الْغَضَبُ فِيْ وَجْهِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اِنَّ اَتْقَاكُمْ وَ اَعْلَمَكُمْ بِاللّٰهِ اَنَا

(14) بَابٌ مَّنْ كَرِهَ اَنْ يَّعُوْدَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُلْقٰى فِي النَّارِ مِنَ الْاِيْمَانِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثٌ مَّنْ كُنَّ فِيْهِ وَجَدَ حَلاوَةَ الْاِيْمَانِ مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ اَحَبَّ عَبْدًا لَّا يُحِبُّهُ اِلَّا اللّٰهِ وَمَنْ يَّكْرَهُ اَنْ يَّعُوْدَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْقَذَهُ اللّٰهُ كَمَا يَكْرَهُ اَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ

(15) بَابٌ تَفَاضُلِ اَهْلِ الْاِيْمَانِ فِي الْاَعْمَالِ

(20) عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ اَخْرِجُوْا مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَيُخْرَجُوْنَ مِنْهَا قَدِ اسْوَدُّوْا فَيُلْقَوْنَ فِيْ نَهْرِ الْحَيَآ اَوِ الْحَيَاةِ شَكَّ مَالِكٌ فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِيْ جَانِبِ السَّيْلِ اَلَمْ تَرَ اَنَّهَا تَخْرُجُ صَفْرَآءَ مُلْتَوِيَةً

(21) عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَنَا نَآئِمٌ رَّاَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُوْنَ عَلَيَّ وَ عَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِّنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا دُوْنَ ذٰلِكَ وَ عُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُبْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيْصٌ يَجُرُّهُ قَالُوْا فَمَا اَوَّلْتَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الدِّيْنَ

(16) بَابٌ اَلْحَيَآءُ مِنَ الْاِيْمَانِ

(22) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَهُوَ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَآءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَآءَ مِنَ الْاِيْمَانِ

ترجمہ

(13) باب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قول کہ تم میں سب سے زیادہ اللہ کا جاننے والا ہوں 85 اور کہ معرفت دل کا فعل ہے

عبدالرحمٰن ۔ سرینام کے جنگلوں میں رہنے والوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے بھائی

جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لیکن وہ تمہیں اس پر پکڑتا ہے جو تمہارے دل کمائیں

(19) حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب انہیں کوئی حکم دیتے ہیں تو ایسے عملوں کا حکم دیتے جن کو وہ کرسکتے (صحابہ نے) کہا یا رسول اللہ ہم آپ کی طرح نہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کی حفاظت کردی ہے اس سے جو پہلے آپ کی کمزوریوں سے گذر چکا اور جو پیچھے رہا تو آپ ناراض ہوتے یہاں تک کہ ناراضگی آپ کے چہرہ پر دیکھی جاتی پھر آپ فرماتے تم سب سے زیادہ تقویٰ کرنے والا اور سب سے بڑھ کراللہ کو جاننے والا میں ہوں 86

(14) باب یہ ایمان میں سے ہے کہ ایک شخص کفر میں لوٹ جانے کو ایسا برا سمجھے جیسا آگ میں ڈالا جانے کو برا سمجھتا ہے انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس میں تین باتیں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ پائے گا ایک اللہ اور اس کا رسول اسے سب سے زیادہ پیارے ہوں دوسرے کسی بندے سے خالص اللہ کے لئے دوستی رکھے تیسرے پھرکفر میں جب اللہ تعالیٰ نے اس کو کفر سے چھڑا دیا اتنا برا سمجھے جیسے آگ میں ڈالا جانا

(15) باب اہل ایمان کی عملوں میں ایک دوسرے پر فضیلت

(20) ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہشت والے بہشت میں داخل ہوں گے اور دوزخ والے دوزخ میں پھر اللہ تعالیٰ کہے گا اسے نکال دو جس

DONDERDAG 15 november 2012 — 233D06BC — 426336 — general@dbsuriname.com — SRD 1

DAGBLAD SURINAME
De Stem van het Volk

Backtrack naar Canawaima veersteiger
Zie pag. 02

1 gram goud: $55,41 p/gram — Bankkoers: US$ 3,35 — € 4,27 — Straatkoers: US$ 3,36 — € 4,30 — Unleaded: SRD 5,24 (Suritex) Diesel: SRD 4,86 (Suritex) — Unleaded: SRD 5,09 (Sol) Diesel: SRD 4,93 (Sol) — Paramaribo 34° / 25°

100 ha grond voor nv zoon ...omohardjo' — 02
...ononderhandeling ...gering en ...kbeweging deze ...eek afgrond — 03
...resident Bouterse ...pent ACP-EU-meeting — 05
...resident Bouterse: ...nderministers ...ebben geen meerwaarde in ...geerkabinet' — 03
...ssuria binnenkort ...ok in Trinidad — 03
...iever dood dan ...n een Braziliaanse ...evangenis — 14
...ijay Lachmon ...innaar ...leiduiventoernooi — 18

Hazrat Amier, prof. dr. Abdul Karim Saeed, hoofd van de Ahmadiyya Anjuman Isha'at Islam Lahore (AAII), is dinsdagavond heel laat op onze J.A. Pengel Luchthaven geland. De leider van deze internationale ahmadiyya vereniging, welke gezeteld is in Lahòre Pakistan, is momenteel in Suriname om het driedaagse islamitische congres, welke door de Surinaamse Islamitische Vereniging (SIV) wordt gehouden in haar hoofdkwartier aan de Keizerstraat, toe te spreken. Op de luchthaven werd de Amier verwelkomd door een delegatie onder leiding van SIV-voorzitter dr. Robbert Bipat. Het congres wordt geopend op vrijdag 16 november om 11.00 uur en eindigt op zondag 18 november.

Aktie Berklays LCD & LED TV's
DONDERDAG McCombo SRD 15

حضرت امیر ڈاکٹر عبدالکریم کی سرینام آمد فرنٹ پیج خبر تھی

کے دل میں ایک رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہو سو وہ اس سے نکالے جائیں گے ایسی حالت میں کہ وہ سیاہ ہوئے ہوں گے پھر برسات یا زندگی کی نہر میں ڈالے جائیں گے یہ مالک کو شک ہے اور وہ اگیں گے جس طرح دانہ ندی کے کنارے اگتا ہے کیا تو نہیں دیکھتا کہ وہ زرد لپٹا ہوا نکلتا ہے 87

(21) ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ میں سو رہا تھا میں نے لوگوں کو دیکھا کہ میرے سامنے لائے جاتے ہیں اور ان پر قمیص ہیں بعض ان میں سے چھاتیوں تک پہنچتی ہیں اور بعض اس سے کم اور عمر بن الخطاب میری سامنے لائے گئے اور ان پر قمیص تھی جسے وہ سمیٹ رہے تھے لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ آپ نے اس کی کیا تعبیر کی فرمایا دین

(16) باب حیا ایمان سے ہے

(22) عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار میں سے ایک شخص پر گذرے اور وہ اپنے بھائی کو حیا کے متعلق نصیحت کر رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے چھوڑ دو کہ حیا ایمان سے ہے 88

تشریح

85:۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے علم اور معرفت کے بھی درجات ہیں پس ایمان میں کمی زیادتی ہونا ثابت ہوا۔

86:۔ اس حدیث میں یہ ذکر ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کو اعمال شاقہ نہیں بتاتے تھے بلکہ سہل اعمال کی ہدایت کرتے تھے، بعض کے دل میں یہ خیال گذرا کہ ہم کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ شاقہ اعمال بجالانے کی ضرورت ہے کیونکہ آپ کے تو کل ذنوب پہلے اور پچھلے اللہ تعالیٰ نے ڈھانک دیئے اور ہم گناہگار ہیں اس لئے اس کا کفارہ زیادہ اعمال شاقہ سے ہونا چاہئے اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوئے کہ اللہ تعالیٰ کے غفر کا یہ منشاء نہیں کہ اعمال شاقہ کر کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں بلکہ جس قدر انسان کا تقویٰ اور معرفت الٰہی ترقی کرتی ہے اسی قدر وہ گناہ سے بچتا ہے یا ذنب کے غفر کا مستحق ہوتا ہے اتقکم میں کمال قوت عملی کی طرف اشارہ کیا ہے اور اعلمکم میں کمال قوت علمی کی طرف یہ حدیث بتاتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غفر ذنوب سے یہ مراد نہ تھی کہ آپ گناہ کرتے تھے اور وہ معاف ہو جاتے تھے بلکہ یہ ایک مقام تھا جو سب سے زیادہ متقی اور سب سے زیادہ عارف باللہ ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا کہ آپ کے سب ذنب غفر ہو گئے یعنی وہ بشری کمزوریاں جن سے گناہ صادر ہو سکتا ہے ڈھانک دی گئیں۔ ذنب کے معنی میں ہر بشری کمزوری شامل ہے برخلاف اثم کے جو صرف عمداً خلاف ورزی کا نام ہے اور غفر کے معنی ڈھانک دینا ہے پس گناہ سرزد ہونے سے بچانا بھی غفر کے معنی ہیں چنانچہ اسی کے مطابق قسطلانی میں برماوی کا قول مذکور ہے اے حال بینک و بین الذنوب یعنی آپ میں اور گناہ میں روک ڈال دی ہے آپ گناہ کر سکتے ہی نہیں اور اس کی وجہ یہ دی ہے کہ الغفر الستر وھو مابین العبد والذنب واما بین الذنب و عقوبتہ یعنی غفر کے معنی ڈھانکنا ہیں اور وہ غفر یا بندہ اور گناہ کے درمیان ہو سکتا ہے یعنی بندہ کی گناہ سے حفاظت کی جائے اور یا گناہ اور سزا کے درمیان کہ گناہ کے وقوع کے بعد سزا سے حفاظت کی جائے اور یہاں پہلے معنی ہی مراد ہیں۔

ے :۔ یہ حدیث بعینہ نمبر 15 پر گذر چکی ہے اس لئے اسے یہاں نیا نمبر نہیں دیا گیا۔

87:۔ یہ حدیث امام مالک کی روایت سے ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ جس میں ایک رائی کے دانا کے برابر بھی ایمان ہو اس کو بھی دوزخ سے نکال دیا جائے گا حبة من خردل یا رائی کا دانہ بطور ضرب المثل کم سے کم پر بولا جاتا ہے یعنی کچھ بھی ایمان ہو خواہ کتنا ہی تھوڑا ہو شارحین نے عموماً یہاں ایمان سے مراد توحید کا اقرار لیا ہے مگر ظاہر ہے کہ وزن کا لفظ اعمال پر بولا جا سکتا ہے اور یہاں ایمان سے مراد نیک عمل ہی ہیں جیسا کہ دوسری روایت میں لفظ خیر لا کر اسے واضح کر دیا ہے۔ مشرک کو نہ بخشنے سے مراد یہی ہے کہ وہ سزا پالے گا مگر سزا کے بعد پھر اسے نہ صرف اس سزا سے نکال دیا جائے گا بلکہ وہ بھی ایک نئی زندگی حاصل کریں گے یہی مراد نہر حیات میں ڈالا جانے سے ہے یہ امید سوائے اسلام کے کسی دوسرے مذہب نے نہیں دی کہ آخر کار سب ہی ایک نئی زندگی پالیں گے اور یوں سزا کا فلسفہ بھی بتا دیا کہ وہ دکھ دینے کے لئے نہیں بلکہ بیماریوں سے پاک کرنے کے لئے ہے اس کی تائید قرآن شریف سے اور بہت سی احادیث سے ہوتی ہے چنانچہ ابن تیمیہ نے بہت سے صحابہ کے اقوال اس بارے میں نقل کئے ہیں کہ نار پر آخر کار فنا آئے گی اور حضرت عمرؓ کا قول بھی یہی ہے اور حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا سیاتی علیٰ جھنم زمان لا یبقی فیھا احد جھنم پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں کوئی شخص باقی نہ رہے گا۔

88:۔ وہ شخص اسے سمجھا رہا تھا کہ بہت حیا کر کے تم اپنا نقصان کرتے ہو۔

عبدالرحمٰن اور اُن کی جماعت کی تعمیر کردہ مسجد جنگلوں میں رہنے والوں میں یہ سب سے پہلے مسلمان ہیں۔ یہ مسجد اُنہوں نے اپنے ہاتھوں سے تعمیر کی۔

جماعت احمدیہ لاہور کے عقائد

۱۔ اللہ تعالیٰ کی توحید اور محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان۔

۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین تھے۔ بالفاظ بانی سلسلہ:۔ ''اس بات پر محکم ایمان رکھتا ہوں کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا نیا ہو یا پرانا'' جو شخص ختم نبوت کا منکر ہو اسے بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔'' میرا یقین ہے کہ وحی رسالت حضرت آدم صفی اللہ سے شروع ہوئی اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہوگئی۔

۳۔ قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ کی آخری اور کامل کتاب ہے جس کا کوئی حکم منسوخ نہیں نہ قیامت تک منسوخ ہوگا۔

۴۔ آنحضرت ﷺ کے بعد مجددین آئیں گے۔ اس امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو نبی نہ ہوں گے مگر اللہ تعالیٰ ان سے کلام کرے گا۔ رجال یکلمون من غیر ان یکونوا انبیاء۔

۵۔ ہم تمام صحابہ کرام اور تمام آئمہ دین کی عزت کرتے ہیں خواہ وہ اہل سنت کے مسلمہ بزرگ ہوں یا اہل تشیع کے اور کسی صحابی یا امام محدث یا مجدد کی تحقیر کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

۶۔ ہر اس شخص کو جو لاَ اِلٰہَ اِلاّ اللّٰہُ مُحمَّدٌ رسولُ اللّٰہُ کا اقرار کرتا ہے اصولاً مسلمان ہے۔ خواہ اُس کا تعلق کسی بھی فرقہ سے ہو۔

۷۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا دعوی مجدد و مسیح ومہدی کا تھا نبی ہرگز نہیں۔ ان کے اپنے الفاظ: ''اور ان لوگوں نے مجھ پر افترا کیا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ یہ شخص نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔''

شائع کردہ
احمدیہ انجمن اشاعت اسلام (لاہور) یو کے
15 Stanley Ave,Wembley, UK HA0 4JQ
www.virtualmosque.co.uk
ای میل: aaiiLahore@gmail.com